# اگرتُم توبہ نہ کروگے (Except Ye Repent)

اِس عنوان کے تین الفاظ لوقا 13:5 سے ہیں جہاں ہم پڑھتے ہیں، ’’بلکہ اگرتُم توبہ نہ کروگے تو سب اِسی طرح ہلاک ہوگے‘‘۔ واضح طور پر، پھر، توبہ کا المناک مُتبادل ابدی تباہی ہے۔

اِس حقیقت کے تناظر میں، یہ بہت ضروری ہے کہ ہرکوئی جانے کہ توبہ کیا ہے اور یہ کیسے تکمیل پاتی ہے۔

## توبہ اصلاح سے بھی زیادہ اہم ہے۔

اصلاح ’’کسی کے کردار یا اخلاق کی بہتری کرنا، اچھے بننا، اچھا برتاؤ کرنا، بُرے اخلاق سے گُریز کرنا؛ غلطیاں یا خرابیاں دُور کرتے ہوئے اچھے بننا‘‘ ہے۔ وہ جو حقیقی طور اصلاحی عمل سے گُزرتا ہے اُسے لمحے سے بہتر زندگی گُزارنا شروع کردیتا ہے۔ اور یقیناً یہی خواہش ہونی چاہیئے۔

بحرحال، اصلاح کاری میں ایک خاص چیز کی کمی رہ جاتی ہے۔۔ یہ ماضی کے بارے میں کُچھ نہیں کرپاتی۔ یہ خُدا کے گُناہوں کے اندراج کے اوراق پراُن تمام کو رہنے دیتی ہے جو کسی نے کئے ہیں۔ اِسی طرح، یہ گُناہگار کو ابدی موت کی سزا تلے چھوڑ دیتی ہے۔

بالفرض، کوئی مُجرم جس پر قانون شکنی کے بہت سے الزامات ہیں اصلاح کاری کا فیصلہ کرتا ہے۔ اُسی لمحے سے وہ قانون کی پاسداری کرنے والا شہری بننے کا فیصلہ کرتا ہے۔ یہ قابل تحسین ہوگا، لیکن یہ اُسے اُس کے ماضی کے جرائم کے قصوروار ہونے سے بری الزام نہیں ٹھہرائے گا۔ اگر وہ گرفتار ہو جاتا ہے یا اگر وہ ہتھیار ڈال دیتا ہے، اُسے پھر بھی اپنے ماضی کے جرائم کی سزا بُھگتنی ہوگی تا آنکہ اُسے مُعافی نہ دی جائے۔

یہی مُعاملہ گُناہگار کے بارے اُس کے ماضی کے گُناہوں کی مُناسبت سے سچ ہے۔

## توبہ کیا ہے؟

توبہ، سب سے پہلے، اپنے تمام گُناہوں سے کنارہ کرنا ہے۔ اور، جہاں تک اِس پہلے پہلو کا معاملہ ہے، یہ اصلاح کاری سے کافی ملتا جُلتا ہے۔

لیکن توبہ میں، اِس کے ساتھ ساتھ خُدا کی طرف رجوع کرنا بھی ہے۔ یعنی دُعا میں ایمان رکھتے ہوئے، مُعافی کے لئے اور اپنے سب گُناہوں کی صفائی کے لئے۔ ایسی دُعا ضروری نہیں کہ زبان سے کی جائے، لیکن یہ عموماً ایسے ہی ہوتی ہے۔ توبہ کرنے والا شخص خُدا سے اعتراف کرتا ہے کہ وہ گُناہگار ہے اور مُعافی مانگتا ہے۔ اگر وہ خُوشخبری کو مانتا ہے تو بھروسہ رکھتا ہے کہ خُدا اُسے مُعاف کردے گا، کیونکہ اُس کا کلام وعدہ کرتا ہے ''اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گُناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے'' (پہلا یوحنا 1:9)۔

## توبہ کی بُنیاد:

حقیقی توبہ کیسے کی جاتی ہے؟ پولوس وضاحت کرتا ہے، ''کیونکہ خُدا پرستی کا غم ایسی توبہ پیدا کرتا ہے جس کا انجام نجات ہے'' (دُوسرا کرنتھیوں 7:10)۔ اِس سے قبل کہ کوئی شخص توبہ کرے، اُسے اپنے گُناہوں کیلئے پشیمان ہونا چاہیئے۔ اور یہ خُدا پرستی کا غم ہونا چاہیئے۔ کسی کے لئے محض رنجیدہ ہونا کہ اُس کے گُناہ جانے گئے ہیں اور اُن کے سبب اُس پر مُشکل آئی ہے کافی نہیں ہے۔

اُسے افسوس کرنا چاہیئے کیونکہ اُس نے خُدا کے حُکموں کو توڑا ہے، اُس کی خُوشخبری کو ٹھوکر ماری ہے اور اِس طرح اُسے لاتعداد بار دُکھ پہنچایا ہے۔ ایسا خُدا پرستی کا غم ہی سچی توبہ کیلئے واحد قائل کرنے والی قوت ہے۔

## توبہ اور پاک روح کا بپتسمہ:

کوئی شخص توبہ کے بغیر پاک روح نہیں پا سکتا، یسوع نے کہا کہ یہ ''دُنیا'' جسے حاصل نہیں کرسکتی (یوحنا 14:17)۔ اُس کا مطلب تھا کہ جو دُنیا کی جسمانی چیزوں کو چھوڑنا نہیں چاہتے، توبہ کے وسیلے سے روحِ حق کی نعمت نہیں پا سکتے۔

پطرس اِس کی اعمال 2:38 میں وضاحت کرتا ہے۔ ''توبہ کرو اور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسوع مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو تُم رُوح اُلقُدس انعام میں پاؤ گے''۔ یہ کوئی حادثاتی طور پر نہیں ہے کہ اُس نے پہلے توبہ کا ذکر کیا ہے۔ خُدا کی الٰہی ترتیب میں پانی کے بپتسمے اور روح القُدس پانے سے پہلے توبہ آتی ہے۔

روح القدس پانے کیلئے لازمی عنصر توبہ اور ایمان ہے۔ بہت سے معاملوں میں وہ جو اسے پائے بغیر روحانی تجربے میں توقف کرتے ہیں، محض توبہ نہیں کرتے۔ اگر اور کب یہ حقیقت ہوگا، یہ ایسے شخص کے لئے بے فائدہ ہوگا کہ وہ خُدا کی تمجید کرتا رہے اِس اُمید کے ساتھ کہ روح القدس پائے گا۔

وہ پہلے توبہ کرے اور پھر خُدا کی مُعافی کے وعدے کا دعویٰ کرے۔ چونکہ اُس کے گُناہوں کے اقرار سے اُس کا بوجھ اُٹھالیا جائے گا اور وہ خُدا کی مُحبت اور رحم محسوس کرے گا تو وہ قُدرتی طور خُدا کی عبادت شروع کردے گا۔ اور خُدا اِس توبہ، ایمان لانے والی، عبادت کرنے والی روح پر اپنا روح القدس اُس پر انڈیلے گا۔

## توبہ کیلئے وقت محدود ہے:

دُنیاوی زندگی کی وسعت کی بدولت توبہ کیلئے وقت نہایت محدود ہے۔ موت کے بعد کوئی توبہ نہ ہوگی۔ چونکہ واقعات کے عام دورانئے میں کوئی نہیں جانتا کہ وہ کتنا عرصۃ زندہ رہے گا، پس دیری کرنا نہایت خطرناک ہے۔ بائبل کہتی ہے ''اور جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرر ہے'' (عبرانیوں 9:27)۔

توبہ کا وقت مزید برآں انسان کے احساس جرم کے زیر اثر ہونے کی اہلیت کے دورانئے کے سبب محدود ہوجاتا ہے۔ توبہ کرنے سے مسلسل انکار جب خُدا کے روح کی بُلاہٹ کے باوجود دل کو سخت کرتا ہے۔ پولوس اُن لوگوں کی بات کرتا ہے جو'' سُن ہوکر'' ہیں (افسیوں 4:19 )۔ ایسے لوگ کبھی بھی خُدا کے روح کی رہنمائی محسوس نہیں تا کہ اُس کی خدمت کرسکیں۔ اُنہوں نے توبہ کی ساری خواہش کھودی ہے۔

رسولوں نے یہ سوال بھی پوچھا: ''یا تو اُس کی مہربانی اور تحمل اور صبر کی دولت کو ناچیز جانتا ہے اور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھ کو توبہ کی طرف مائل کرتی ہے؟'' (رومیوں 2:4)۔ خُدا کی اپنے لئے اچھائی کے بارے میں سوچیں اور یقیناً آپ کا دل توبہ کی جانب مائل ہوگا۔

خُداوند'' کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نوبت پہنچے'' (دُوسرا پطرس 3:9)۔

http://www.sayadi-al-nas.ae